مسیحیوں، بالخصوص خواتین، خاندانوں، نوجوانوں اور کیتھولک ذرائع ابلاغ کا کردار اہم ہے۔

پاکستان: ''جداگانہ طریقہ انتخاب کا مسئلہ اقلیتوں کے شور کے بغیر حل نہیں ہوگا۔'' ــــ خالد رانجھا

''صوبائی وزیر قانون واقلیتی امور ڈاکٹر خالد رانجھا نے کہا ہے کہ آئین میں تمام شہری برابر کے شریک ہیں۔ کسی کو رنگ ونسل کی بنیاد پر امتیازی حقوق حاصل نہیں۔ جب تک اقلیتیں جداگانہ طریقہ انتخابات پر شور نہیں مچائیں گی، یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ صرف ضیاء الحق مرحوم کو جداگانہ انتخابات کا ذمہ دار قرار نہیں دیا جاسکتا۔--- وہ کتھیڈرل ہائی سکول ہال روڈ [لاہور] میں ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر قانون خالد رانجھا نے کہا کہ اس ملک میں اس وقت تک تبدیلی نہیں آسکتی جب تک تعلیم عام نہیں ہوگی، لیکن بدقسمتی سے عوام نے اس طرف سے منہ موڑ لیے ہیں۔ جداگانہ نمائندگی کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ہم نے الگ دیوار خود بنائی ہے اور مفاد پرست کسی طرح بھی اس کے حق میں نہیں کہ مشترکہ الیکشن ہوں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت اقلیتوں سمیت تمام شہریوں کے مسائل حل کرنے میں انتہائی سنجیدہ ہے اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ مسیحیوں کے مسائل حل کراؤں گا۔

[اس موقع پر [بشپ آف لاہور الیگزینڈر جان ملک نے ایک قرارداد پیش کرتے ہوئے چیچنیا سمیت دنیا بھر میں جارحیت کے خلاف آواز بلند کرنے، مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں حل کرنے اور اس صدی کے اختتام پر حضرت عیسیٰ کی پیدائش کی دو ہزار سالہ تقریبات منانے اور حکومت سے ہولی لینڈ کی زیارت کا مطالبہ کیا۔'' (ماہنامہ ''شاداب'' لاہور - دسمبر ۱۹۹۹ء)